باسمہ تعالیٰ

کریما سعدی

تحشیہ

محمد عبدالحکیم شرف قادری

مکتبہ قادریہ ۰ لاہور
جامعہ نظامیہ رضویہ لوہاری منڈی

المجدہ پرنٹرز اردو بازار۔ لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مناجات بدرگاہِ مجیبُ الدّعوات

کریما بہ بخشائے بر حالِ ما ۔ کہ ہستم اسیرِ کمندِ ہوا

ندارىم غیر از تو فریاد رس ۔ توئی عاصیاں را خطا بخش و بس

نگہدار مارا زراہِ خطا ۔ خطا در گذار و صوابم نما

در ثنائے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم

زباں تا بُود در دہاں جائے گیر ۔ ثنائے محمّد بُود دلپذیر

حَبیبِ خُدا اشرفِ انبیاء ۔ کہ عرشِ مجید ش بُود مُتّکا

سوارِ جہاں گیر یکراں بُراق ۔ کہ بگذشت از قصرِ نیلی رواق

خطاب بہ نفس

چہل سال عمرِ عزیزت گذشت ۔ مزاجِ تو از حالِ طفلی نگشت

ہمہ با ہوائے ہوس ساختی ۔ دمے با مصالح نہ پرداختی

ا‌ے حمد تعریف باری بیدا کرنے والا تعالیٰ بلند کریما اے بخشش فرمانے والے (اسجگہ اس کا معنی سخی نہ کرنا چاہیے۔ صدر الافاضل مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی خزائن العرفان میں فرماتے ہیں سخی یہ ہے کہ خود بھی کھلائے اور دوسروں کو بھی کھلائے اور اللہ تعالے کھانے پینے سے پاک ہے) بہ بخشائے رحم فرما، اسیر قیدی، کمند قید، ہوا حرص ندارىم ہم نہیں رکھتے۔ فریاد رس فریاد کو پہنچنے والا، عاصیاں گنہگاروں۔ خطا بخش غلطی اور گناہ بخشنے والا، بس صرف۔ نگہدار محفوظ رکھ۔ در گذار معاف فرما۔ صواب سیدھا راستہ۔ نما دکھا۔

ے ثنا تعریف، پیغمبر اللہ تعالے کا پیغام بندوں تک لے جانے والے یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت وسلام بھیجے، تا بود جب تک ہو، دہان منہ۔ جائے گیر برقرار۔ محمد حضور سید عالم خاتم النبیین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام پاک، اس کا معنے ہے وہ ذات جس کی بکثرت تعریف کی گئی دلپذیر دل پسند، حبیبِ خدا اللہ تعالےٰ کے محبوب۔ اشرفِ انبیاء تمام انبیاء سے افضل، عرشِ مجید عزت والا عرش (مجیدش میں ش ضمیر ہے اور اس کا معنی ہے اُسکا) متکا تکیہ گاہ، ٹیک لگانے کی جگہ، جہانگیر جہان کے لینے والے، یکراں تیز رو، براق خچر سے چھوٹا اور گدھے سے بڑا وہ برق رفتار جانور جس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شب معراج سواری فرمائی، بگذشت گذر گئے۔ قصر محل، نیلی رواق نیلی چھت والا یعنی آسمان، (ترکیب) سوارِ جہانگیر موصوف صفت مل کر یکراں براق کی طرف مضاف ہے، دوسرا مصرعہ سوار کی دوسری صفت ہے خطاب بنفس اپنے آپ سے گفتگو

۳ے چہل چالیس، عمرِ عزیزت پیاری عمر (عزیزت میں ت ضمیر ہے جس کا معنی ہے تمہاری)، مزاج طبیعت، حال حالت، طفلی بچپن، نگشت نہ بدلی ہمہ تمام وقت (عمر بھر) ہوا و ہوس حرص اور خواہش، ساختی تو نے موافقت کی، دمے ایک لمحہ، مصالح نیکیاں، نہ پرداختی تو مشغول نہ ہوا،

مکُن تکیہ بر عمرِ ناپائدار … مباش ایمن از بازیٔ روزگار

در مدحِ کرم

دِلا ہر کہ بنہاد خوانِ کرم … بشد نامدارِ جہانِ کرم

کرم نامدارِ جہانت کند … کرم کامگارِ امانت کند

ورائے کرم در جہاں کار نیست … وزیں گرم تر ہیچ بازار نیست

کرم مایۂ شادمانی بُود … کرم حاصِلِ زندگانی بُود

دلِ عالَمے از کرم تازہ دار … جہاں را زِ بخشش پُر آوازہ دار

ہمہ وقت شو در کرم مُستقیم … کہ ہست آفرینندۂ جاں کریم

در صفتِ سخاوت

سخاوت کند نیک بخت اختیار … کہ مرد از سخاوت شود بختیار

بلُطف و سخاوت جہانگیر باش … در اقلیمِ لُطف و سخا میر باش

سخاوت بود کارِ صاحبدلاں … سخاوت بُود پیشۂ مُقبلاں

سخاوت مسِ عیب را کیمیاست … سخاوت ہمہ دردہا را دواست

مشو تا تواں از سخاوت بَری … کہ گوئے بہی از سخاوت بری

در مذمّتِ بخیل

اگر چرخ گردد بکامِ بخیل … ور اقبال باشد غلامِ بخیل

ؔ مکن ۔ کر ، تکیہ اعتماد ، بھروسہ ۔ ناپائدار ، ہمیشہ نہ رہنے والی ، بے ثبات ۔ مباش ، نہ ہو ۔ ایمن ، بے خوف ، نڈر ۔ بازی کھیل ، گردش ۔ روزگار ، زمانہ

ؔ مدح ۔ تعریف ۔ کرم ، شرافت ۔ خوان ، دسترخوان ۔ بشد ، ہو گیا ۔ نامدار ، مشہور ۔ کامگار ، کامیاب ۔ امان ، پناہ ، حفاظت (یعنی کرم تجھے امن میں کامیاب کریگا ، بعض نسخوں میں امانت کی جگہ زمانت ہے) ۔ ورائے ، سوا ، بڑھ کر ۔ گرم تر ، پسندیدہ ، رائج ۔ مایہ ، سرمایہ ۔ شادمانی ، خوشی ۔ حاصل ، نفع ، نتیجہ ۔ عالم ، جہان ۔ تازہ دار ، خوش رکھ ۔ پُر آوازہ ، شہرت سے پُر ۔ مستقیم ، ثابت قدم ۔ آفرینندہ ، پیدا کرنے والا ۔

ۤ سخاوت ، عطا ، بخشش ۔ اختیار ، اپنانا ، پسند کرنا ۔ بختیار ، قسمت والا ، بخت کا مددگار ۔ لطف ، مہربانی ۔ جہانگیر ، جہان لینے والا ، مشہور ، جہان کا حاکم ۔ اقلیم ، ولایت ، ملک ۔ میر ، سردار ۔ صاحبدلاں ، دل والے ، اولیاء کرام ۔ مُقبلاں ، صاحب اقبال ، نیک بخت ۔ مس ، تانبا ، (مس عیب میں اضافتِ تشبیہی ہے یعنی تانبے ایسا عیب) ۔ کیمیا ، دواؤں کا ایسا مرکب جو تانبے کو سونا بنا دیتا ہے) ۔ ہمہ دردہا ، (دنیا و آخرت کی) تمام تکلیفیں ۔ تا تواں ، جب تک ہو سکے ۔ بری ، بیزار ۔ گوئے بہی ، بہتری کا گیند ۔ بری ، تو لے جائیگا (یعنی تو بہتری کے میدان میں سبقت لے جائے گا) ۔

ۤ مذمت ، برائی ۔ بخیل ، کنجوس ، شرعی یا اخلاقی ضرورت کے باوجود خرچ نہ کرنے والا ۔ چرخ ، آسمان ۔ گردد ، پھرے ، گھومے ۔ کام ، مقصد ۔ ور ، اور اگر ، (دراصل ''و اَر'' ہے) ۔ اقبال ، بخت ۱۲

وگر در کفش[1] گنجِ قاروں بُود — وگر تابعش رُبعِ مسکوں بُود

نیرزد بخیل آنکہ نامش بری — وگر روزگارش کند چاکری

مکن التفاتے بمالِ بخیل — مبر نام مال و منالِ بخیل

بخیل ار بُود زاہدِ بحر و بر — بہشتی نباشد بحکمِ خبر

بخیل ارچہ باشد توانگر بمال — بخواری چو مفلس خورد گوشمال

سخیاں ز اموال بر می خورند — بخیلاں غمِ سیم و زر می خورند

درصفتِ تواضع

دلا گر تواضع کنی اختیار — شود خلقِ دنیا ترا دوست دار

تواضع زیادت کند جاہ را — کہ از مہر پرتو بود ماہ را

تواضع بُود مایۂ دوستی — کہ عالی بُود پایۂ دوستی

تواضع کند مرد را سرفراز — تواضع بُود سروراں را طراز

تواضع کند ہر کہ ہست آدمی — نہ زیبد ز مردم بجز مردمی

تواضع کند ہوشمندِ گزیں — نہد شاخِ پُرمیوہ سر بر زمیں

تواضع بُود حرمت افزائے تو — کند در بہشتِ بریں جائے تو

تواضع کلیدِ درِ جنّت ست — سرافرازی و جاہ را زینت ست

کسے را کہ گردن کشی در سرست — تواضع ازو یافتن خوش ترست

---

[1] کف: ہاتھ، ہتھیلی۔ گنج: خزانہ۔ قارون حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں ایک امیر مگر بارہ صالت کا گستاخ و زکوٰۃ کا منکر۔ تابع: فرمانبردار۔ ربع مسکون: چوتھائی آباد حصہ، تمام دنیا چونکہ مفسرین شمار کے نزدیک بمنہ کا صرف چوتھائی حصہ آباد ہے۔ نیرزد: لائق نہیں، یہ مصرعہ جزا ہے، پہلے دو شعر اور اس شعر کا دوسرا مصرعہ شرط ہے۔ چاکری: نوکری۔ التفات: توجہ۔ مبر: نہ لے۔ مال و منال: مال و اسباب۔ زاہد: عبادت کرنے والا۔ بحر و بر: دریا و جنگل۔ خبر: حدیث۔ توانگر: دولت مند۔ خواری: ذلت۔ مفلس: نادار، غریب۔ گوشمال: سزا۔ بر خوردن: پھل۔ سیم و زر: چاندی اور سونا۔

[2] تواضع: عاجزی۔ خلق: مخلوق۔ دوستدار: دوست رکھنے والی۔ جاہ: مرتبہ۔ مہر: سورج۔ پرتو: عکس۔ ماہ: چاند، یعنی چاند ابتدائی تاریخوں میں خمیدہ ہوتا ہے اس کی اس عاجزی سے اسے آفتاب سے روشنی ملتی ہے تو وہ ماہ تمام بن جاتا ہے اس سے معلوم ہوا کہ عاجزی کمال کا ذریعہ ہے۔ سرفراز: سربلند۔ سروراں: سردار۔ طراز: زیب و زینت۔ نہ زیبد: زیب نہیں دیتی۔ ز مردم: انسانوں سے۔ مردمی: مروّت، جوانمردی۔ ہوشمند: عقلمند (موصوف)۔ گزیں: برگزیدہ (صفت)۔ پُرمیوہ: میوے سے بھری ہوئی یعنی جس طرح میوے سے بھری ہوئی شاخ جھک جاتی ہے اسی طرح صاحبِ عقل عاجزی اختیار کرتا ہے۔ حرمت افزا: عزت زیادہ کرنے والی۔ بریں: بلند۔ کلید: چابی۔ در: دروازہ۔ سرفرازی: سرداری۔ سر: سر میں۔ گردن کشی: تکبر، بڑائی۔ خوشتر: بہت بہتر۔

ل جاہ مرتبہ حلال بزرگی۔ تمتع نفع۔ عزیز عزت والا۔ غالب۔ گرامی معزز، بزرگ۔ مدار نہ رکھ۔ خلائق مخلوقات۔ دریغ افسوس، دور۔ برکشی تو بلند رہے گا۔ تیغ تلوار۔ یعنی تلوار کا جھکاؤ اس کی عاجزی ہے اسی لئے اسے مقتول پر بلندی حاصل ہوتی ہے یہی حال عاجزی کرنے والے کا ہے۔

کسے را کہ عادت تواضع بُود — زجاہ وجلالش تمتّع بُود
تواضع عزیزت کند در جہاں — گرامی شوی پیشِ دلہا چو جاں
تواضع مدار از خلائق دریغ — کہ گردن ازاں برکشی ہمچو تیغ
تواضع زگردن فرازاں نکوست — گدا گر تواضع کند خوئے اوست

در مذمّتِ تکبّر

تکبّر مکن زینہار اے پسر — کہ روزے زدستش در آئی بسر
تکبّر زدانا بُود ناپسند — غریب آید ایں معنی از ہوشمند
تکبّر بُود عادتِ جاہلاں — تکبّر نیاید زصاحب دلاں
تکبّر عزازیل را خوار کرد — بزندانِ لعنت گرفتار کرد
کسے را کہ خصلت تکبّر بُود — سرش پُر غرور از تصوّر بُود
تکبّر بود مایۂ مُدبری — تکبّر بُود اصل بدگوہری
چو دانی تکبّر چرا می کُنی — خطا می کُنی وخطا می کُنی

در فضیلتِ علم

بنی آدم از علم یابد کمال — نہ از حشمت وجاہ ومال ومنال
چو شمع از پئے علم باید گداخت — کہ بے علم نتواں خدا را شناخت
خرد مند باشد طلب گارِ علم — کہ گرم ست پیوستہ بازارِ علم

گردن فرازاں بلند گردن والے، عالی رتبہ۔ گدا بھکاری، منگتا۔ خوئے عادت ۱۲

ل تکبر اپنے آپ کو دوسروں سے بڑا سمجھنا۔ زینہار ہرگز۔ اے پسر اے بیٹے روزے ایک دن۔ درآئی بسر تو سر کے بل گرے گا۔ دانا عقلمند۔ غریب عجیب، نادر۔ ایں معنی یہ بات۔ جاہلاں بے علم (بعض اوقات کافر کو بھی جاہل کہہ دیتے ہیں) عزازیل شیطان کا نام۔ خوار رسوا، ذلیل۔ زنداں جیل، قید خانہ۔ لعنت خدا کی رحمت سے دوری۔ گرفتار قیدی۔ خصلت عادت۔ غرور فریب۔ تصور خیال فاسد (یعنی اس کا سر بیہودہ خیال کی وجہ سے فریب سے پُر رہتا ہے) مدبری بدبختی۔ بدگوہری بدذاتی۔ چو دانی جب تو جانتا ہے (کہ تکبر کا انجام اچھا نہیں ہوتا)۔

۳ فضیلت بزرگی، خوبی۔ علم جاننا (اس جگہ علم شریعت مراد ہے) بنی آدم، اولادِ آدم علیہ السلام، انسان۔ حشمت دبدبہ، شان وشوکت۔ جاہ مرتبہ۔ مال ومنال مال واسباب۔ شمع موم بتی۔ از پئے علم علم کے لئے۔ باید گداخت پگھلنا چاہیے۔ شناخت پہچاننا (فائدہ) باید، شاید یا تواں کے بعد ماضی واقع ہو تو اس سے معنی مصدری مراد ہوتا ہے۔ طلبگار طلب کرنے والا۔ گرم بارونق۔ پیوستہ ہمیشہ

کسے را کہ شد در ازل بخت یار — طلب کردنِ علم کرد اختیار

طلب کردنِ علم شد بر تو فرض — دگر واجبست از پئیش قطعِ ارض

برو دامنِ علم گیر استوار — کہ علمت رساند بدار القرار

میاموز جز علم گر عاقلی — کہ بے علم بودن بود غافلی

ترا علم در دین و دنیا تمام — کہ کارِ تو از علم گیرد نظام

در امتناع از صحبتِ جاہلاں

دلا گر خردمندی و ہوشیار — مکن صحبتِ جاہلاں اختیار

ز جاہل گریزندہ چوں تیر باش — نیامیختہ چوں شکر شیر باش

ترا اژدہا گر بود یارِ غار — ازاں بہ کہ جاہل بود غمگسار

اگر خصمِ جانِ تو عاقل بود — بہ از دوست دارے کہ جاہل بود

چو جاہل کسے در جہاں خوار نیست — کہ ناداں تر از جاہلی کار نیست

ز جاہل نیاید بجز افعالِ بد — وزو نشنود کس بجز اقوالِ بد

سرانجامِ جاہل جہنم بود — کہ جاہل نکو عاقبت کم بود

سرِ جاہلاں بر سرِ دار بہ — کہ جاہل بخواری گرفتار بہ

ز جاہل حذر کردن اولیٰ بود — کزو ننگِ دنیا و عقبےٰ بود

ازل ہمیشگی، علم الٰہی۔ وہ زمانہ جس کی ابتدا نہ ہو۔ بخت نصیب۔ یار مددگار۔ فرض لازم۔ از پئیش اس (علم) کے لیے۔ قطعِ ارض زمین کاٹے کرنا، سفر کرنا یعنی علم دین ضرور حاصل کرو اگرچہ اس کے لیے سفر ہی کرنا پڑے۔ استوار مضبوط۔ دار القرار جنت۔ میاموز نہ سیکھ۔ غافلی غفلت۔ تمام کافی۔ نظام درستی، بندوبست۔ امتناع رک جانا۔ صحبت مجلس۔ گریزندہ بھاگنے والا۔ نیامیختہ نہ ملا ہوا۔ شیر دودھ۔ اژدہا بڑا سانپ۔ یارِ غار گہرا دوست۔ غمگسار غمخوار۔ خصم دشمن۔ دوستدار دوست رکھنے والا۔ ناداں تر زیادہ بے وقوف۔ جاہلی کار جہالت کے کام والا۔ نشنود نہیں سنتا۔ اقوالِ بد بری باتیں۔ سرانجام نتیجہ۔ آخر کار۔ جہنم دوزخ۔ نکو عاقبت اچھے خاتمے والا۔ دار سولی۔ گرفتار مقید، یعنی جاہل اور کافر سولی کے لائق ہے تاکہ دوسروں کو عبرت ہو۔ حذر پرہیز۔ اولیٰ بہتر۔ ننگ عار، شرم۔ عقبےٰ آخرت۔

در صفتِ عدل

چو ایزد تُرا ایں ہمہ کام داد
چرا بر نیاری سرانجامِ داد

چو عدل ست پیرایۂ خسروی
چرا عدل را دِل نداری قوی

تُرا مملکت پائداری کُند
اگر معدلت دستیاری کُند

چو نوشیرواں عدل کرد اختیار
کنوں نام نیک ست ازو یادگار

ز تاثیرِ عدل ست آرامِ مُلک
کہ از عدل حاصل شود کامِ مُلک

جہاں را بانصاف آباد دار
دلِ اہلِ انصاف را شاد دار

جہاں را بہ از عدل معمار نیست
کہ بالاتر از معدلت کار نیست

ترا زیں بہ آخر چہ حاصل بُود
کہ نامت شہنشاہِ عادل بُود

اگر خواہی از نیک بختی نشاں
درِ ظلم بندی بر اہلِ جہاں

رعایت دریغ از رعیت مدار
مرادِ دلِ داد خواہاں برآر

در مذمتِ ظلم

خرابی زبیداد بیند جہاں
چو بُستانِ خُرّم ز بادِ خزاں

مدہ رُخصتِ ظلم در ہیچ حال
کہ خورشیدِ مُلکت نیابد زوال

کسے کآتشِ ظلم زد در جہاں
برآورد از اہلِ عالم فغاں

ستم کش گر آہے برآرد ز دل
زند سوزِ اُو شعلہ در آب و گِل

لہ عدل انصاف ۔ ایزد اللہ تعالیٰ ۔ کام مقصد ۔ داد دیا ۔ بر نیاری پورا نہیں کرتا ۔ سرانجام تھا ۔ داد انصاف ۔ پیرایہ زیور، زینت ۔ خسروی بادشاہی ۔ قوی مضبوط ۔ مملکت حکومت ۔ بادشاہی ۔ پائداری مضبوطی ۔ معدلت انصاف ۔ دستیاری امداد ۔ نوشیرواں ملک فارس کا بادشاہ جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ عادل تھا ۔ تاثیر اثر ۔ آرام آسائش ۔ کام مقصد ۔ آباد خوش حال ۔ اہلِ انصاف لائقِ انصاف ، مظلوم ۔ شاد خوش ۔ بہ بہتر ۔ معمار آباد کرنے والا ۔ بالاتر زیادہ بلند ۔ شہنشاہ مخفف ہے شاہان شاہ کا جو در اصل شاہِ شاہاں (بعض بادشاہوں کا بادشاہ تھا ، تمام بادشاہوں کا بادشاہ صرف اللہ تعالیٰ ہے ۔ تفصیل کے لئے امام احمد رضا بریلوی کا رسالہ "فقہ شہنشاہ و ان القلوب بید المحبوب باذن اللہ" ملاحظہ ہو ۔ رعایت حفاظت ۔ دریغ دور ۔ رعیت رعایا ۔ داد خواہاں ، انصاف چاہنے والے ، مظلوم ۔

لہ ظلم زیادتی ۔ بے محل کام ۔ خرابی بربادی ۔ بیداد ظلم ۔ بستان باغ ۔ خرم تر و تازہ ۔ خزاں وہ موسم جس میں درختوں کے پتے جھڑ جاتے ہیں ۔ رخصت اجازت ۔ خورشید ، سورج ، آفتاب ۔ زوال ڈھل جانا ، ختم ہو جانا ۔ آتش آگ ۔ زد لگا دی ۔ بر آورد باہر لایا ۔ فغاں فریاد ۔ ستم کش مظلوم ۔ بر آرد نکالے ۔ زند لگا دے گی ۔ سوز جلن ۔ شعلہ آگ کی لپٹ ۔ آب پانی ۔ گل مٹی ، کیچڑ ، یعنی مظلوم کی آہ خشک و تر کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے ۔

مکن بر ضعیفانِ بیچارہ زور — بیندیش آخر ز تنگیِ گور
بآزارِ مظلوم مائل مباش — ز دودِ دلِ خلق غافل مباش
مکن مردم آزاری اے تندرای — کہ ناگہ رسد بر تو قہرِ خدای
ستم بر ضعیفانِ مسکیں مکن — کہ ظالم بدوزخ رود بے سخن

در صفتِ قناعت

دلا گر قناعت بدست آوری — در اقلیمِ راحت کنی سروری
اگر تنگ دستی ز سختی منال — کہ پیشِ خردمند ہیچ ست مال
ندارد خردمند از فقر عار — کہ باشد نبی راز فقر افتخار
غنی را زر و سیم آرایش ست — ولیکن فقیر اندر آسایش ست
غنی گر نباشی مکن اضطراب — کہ سلطاں نخواہد خراج از خراب
قناعت بہر حال اولیٰ ترست — قناعت کند ہر کہ نیک اخترست
ز نورِ قناعت برافروز جاں — اگر داری از نیک بختی نشاں

در مذمتِ حرص

ایا مبتلا گشتہ در دامِ حرص — شدہ مست و لایعقل از جامِ حرص
مکن عمر ضائع بہ تحصیلِ مال — کہ ہم نرخِ گوہر نباشد سفال
ہر آنکس کہ دربندِ حرص اوفتاد — دہد خرمنِ زندگانی بباد

بیچارہ بے سامان بیندیش سوچ۔ تنگی گور قبر کی تکلیف۔ مائل خواہش کرنے والا۔ غافل بے خبر۔ دود دھواں۔ آہ خلق مخلوقات۔ مردم آزاری لوگوں کو ستانا۔ تندرائے بدمزاج، بے وقوف۔ ناگہ اچانک۔ رسد پہنچے گا۔ قہر غضب۔ ستم ظلم۔ مسکین فقیر، عاجز۔ رود جائیگا۔ بے سخن بغیر کسی گفتگو کے بے شک۔

قناعت جو کچھ مل جائے اسے کافی سمجھنا۔ بدست آوری تو ہاتھ میں لائے۔ اقلیم ملک۔ راحت آرام۔ سروری سرداری، بادشاہی۔ تنگدست مفلس محتاج۔ اس کے ساتھ یائے خطاب ہے۔ منال نہ رو۔ ہیچ معمولی، بے قدر۔ خردمند عقلمند۔ فقر ناداری۔ عار شرم۔ باشد تھا۔ نبی غیب کی خبر دینے والا۔ افتخار فخر۔ الفقر فخری یعنی فقر میرا فخر ہے کی طرف اشارہ ہے۔ غنی مالدار۔ زر و سیم سونا چاندی۔ آسایش آرام یعنی مالدار ہمیشہ مال کی تحصیل اور حفاظت کی فکر میں غلطاں رہتا ہے اور فقیر اس سے بے نیاز رہتا ہے۔ اضطراب بے چینی۔ سلطان بادشاہ۔ خراج محصول، ٹیکس۔ خراب بنجر زمین۔ اولیٰ تر بہت بہتر۔ نیک اختر۔ نور روشنی۔ برافروز روشن کر۔

حرص لالچ، طمع۔ ایا اے (حرفِ ندا)۔ مبتلا گرفتار۔ گشتہ ہوا۔ دام جال۔ مست بے خود۔ لایعقل بیوقوف، بے عقل۔ جام پیالہ۔ تحصیل حاصل کرنا۔ ہم نرخ قیمت میں برابر۔ گوہر موتی۔ سفال ٹھیکری۔ دربند قید۔ اوفتاد واقع ہو گیا۔ دہد دیتا ہے۔ خرمن کھلیان، ڈھیر۔ بباد دادن برباد کرنا، ضائع کرنا۔

گرفتم کہ اموالِ قاروں تُراست	ہمہ نعمتِ ربعِ مسکوں تُراست
بخواہی شد آخر گرفتارِ خاک	چو بیچارگاں بادلِ دردناک
چرا می گدازی زسودائے زر	چرا می کشی بارِ محنت چو خر
چرا می کشی محنت از بہرِ مال	کہ خواہد شدن ناگہاں پائمال
چُناں دادۂ دل بہ نقشِ درم	کہ ہستی زذوقش ندیمِ ندم
چُناں عاشقِ روئے زرگشتۂ	کہ شوریدہ احوال و سرگشتۂ
چناں گشتۂ صیدِ بہرِ شکار	کہ یادت نیاید زروزِ شمار
مبادا دلِ آں فرومایہ شاد	کہ از بہرِ دنیا دہد دیں بباد

درصفتِ طاعت و عبادت

کسے راکہ اقبال باشد غلام	بود میلِ خاطر بطاعت مُدام
نشاید سر از بندگی تافتن	کہ دولت بہ طاعت تواں یافتن
سعادت زطاعت میسّر شود	دل از نورِ طاعت مُنوّر شود
اگر بندی از بہرِ طاعت میاں	کشاید درِ دولتِ جاوداں
زطاعت نہ پیچد خردمند سر	کہ بالائے طاعت نباشد ہنر
بآبِ عبادت وضو تازہ دار	کہ فردا ز آتش شوی رستگار
نماز از سرِ صدق برپائے دار	کہ حاصل کُنی دولتِ پائدار

گرفتم میں نے فرض کیا۔ قارون دنیا کا امیرترین آدمی جو انکارِ زکوٰۃ کی وجہ سے زمین میں دھنسا دیا گیا۔ نعمت دولت۔ ربعِ مسکون چوتھائی آباد حصہ خواہی شد تو ہو جائے گا۔ خاک مٹی۔ بیچارگاں بے بس لوگ دردناک دردمند۔ (یعنی آخرکار تجھے قبر میں جانا ہے) چرا کیوں۔ میگدازی تو گھلتا ہے۔ سودا زر خیال، فکر۔ میکشی تو کھینچتا ہے۔ بارِ محنت مشقت کا بوجھ خر گدھا۔ خواہی شدن تو ہو جائے گا ناگہاں اچانک۔ پائمال پاؤں سے روندا ہو یعنی مردہ۔ چناں اس طرح، دادۂ تو نے دیا ہے۔ دل دادن سے مراد عاشق ہونا ہے نقش مُہر درم چاندی کا ایک سکہ جس کا وزن ساڑھے چار ماشے ہوتا ہے۔ ذوق لذت ندیم ساتھی، مصاحب۔ ندم پشیمانی عاشق فدا۔ روئے چہرہ۔ شوریدہ پریشان سرگشتہ حیران۔ صید مصدر بمعنی اسم فاعل یعنی شکاری۔ (بعض نسخوں میں سید بکسر سین یعنی بھیڑیا ہے) شکار سے مراد مالِ دنیا کی تحصیل ہے۔ روزِ شمار قیامت کا دن مبادا نہ ہو (خدا کرے ایسا نہ ہو، یہ کلمہ دعا ہے) فرومایہ کمینہ کہ از بہر دنیا دہد دیں بباد جو دنیا حاصل کرنے کے لئے دین کو برباد کر دے طاعت فرمانبرداری عبادت بندگی، پرستش، اقبال بخت میل رغبت۔ خاطر دل، خیال، مدام ہمیشہ تافتن پھیرنا۔ دولت (دنیا و آخرت کی) سعادت۔ تواں یافتن حاصل کی جا سکتی ہے سعادت نیک بختی۔ میسّر آسان حاصل منوّر روشن۔ بندی تو باندھے میاں کمر (میاں بستن سے مراد تیار ہونا ہے) کشاید کھل جائیگا۔ در دروازہ۔ جاوداں دائمی۔ نہ پیچد نہیں پھیرتا۔ بالا بلند۔ ہنر کمال، آب میں باء بمعنی برے اور آب بمعنے عزت فردا کل (قیامت کے دن) رستگار خلاصی پانے والا۔ سر خیال صدق سچائی خلوص۔ پائیدار قائم رکھ (دوسرے مصرعہ میں پائیدار مضبوط و مستحکم کے معنی میں ہے

زطاعت بود روشنائی جاں — کہ روشن زخورشید باشد جہاں

پرستندۂ آفرینندہ باش — درایوانِ طاعت نشینندہ باش

اگر حق پرستی کنی اختیار — دراقلیم دولت شوی شہریار

سرازجیبِ پرہیزگاری برار — کہ جنّت بود جائے پرہیزگار

زتقویٰ چراغِ رواں برفروز — کہ چوں نیک بختاں شوی نیک روز

کسے راکہ ازشرع باشد شعار — نہ ترسد زآسیبِ روزِ شمار

درمذمّتِ شیطان

دِلا ہرکہ محکومِ شیطاں بُود — شب وروز دربندِ عصیاں بُود

کسے راکہ شیطاں بُود پیشوا — کجا بازگردد براہِ خدا

دِلا عزمِ عصیاں مکن زینہار — کہ رحمت کند برتو پروردگار

زعصیاں کند ہوشمند احتراز — کہ ازآب باشد شکرراگداز

کند نیک بخت ازگنہ اجتناب — کہ پنہاں شود نورِ مہرازسحاب

مکن نفسِ امّارہ راپیروی — کہ ناگہ گرفتارِ دوزخ شوی

اگر برنہ تابد زعصیاں دلت — بود اسفل السّافلین منزلت

مکن خانۂ زندگانی خراب — بسیلابِ فعلِ بدو ناصواب

اگر دُور باشی زفسق و فجُور — نباشی زگلزارِ فردوس دُور

روشنائی روشنی خورشید سورج اپنی طرح جہان آفتاب سے روشن ہوتا ہے اسی طرح جان عبادت سے نور حاصل کرتی ہے پرستندہ عبادت کرنے والا۔ آفرینندہ پیدا کرنے والا۔ ایوان محل نشینندہ بیٹھنے والا۔ باش ہو حق پرستی اللہ تعالےٰ کی عبادت اقلیم ملک شہریار بادشاہ جیب گریبان، پرہیزگاری

خوف خدا، برائیوں سے بچنا برآر باہر لا، جنت بہشت یعنی "ولباس التقوےٰ ذلک خیر" پر عمل کرتے ہوئے پرہیزگاری کو اپنا لباس بنا تو جنتی بن جاؤ گے تقویٰ پرہیزگاری۔ چراغ دیا۔ رواں روح، برفروز روشن کر، نیک روز خوش بخت یعنی پرہیزگاری جنت میں جانے اور روح کے منور ہونے کا ذریعہ ہے۔ شرع شریعت، دین۔ وہ راستہ جس پر چلنے کا اللہ تعالےٰ نے حکم دیا ہے۔ شعار علامت، وہ کپڑا جو جسم کے ساتھ ملا ہوا ہو جیسے بنیان نہ ترسد نہیں ڈرتا۔ آسیب تکلیف۔ روزِ شمار قیامت کا دن۔

؎ شیطان ابلیس کا نام، سرکش دلا اے دل محکوم تابع، فرمانبردار۔ شب و روز، دن رات بند قید، فکر عصیان نافرمانی گناہ پیشوا رہنما بازگردد واپس لوٹے گا۔ یار غار گھر دوست مقام جگہ۔ دار القرار جنت۔ عزم پختہ ارادہ زینہار ہرگز پروردگار اللہ تعالےٰ، پالنے والا۔ ہوشمند عقلمند احتراز پرہیز گداز پگھلنا اجتناب پرہیز پنہاں پوشیدہ مہر سورج سحاب بادل نفس امّارہ وہ مکر بھیجا نفس ناگہ اچانک گرفتار قیدی نتابد پھیرے اسفل السافلین دوزخ کا سب سے نچلا طبقہ منزل ٹھکانہ، اترنے کی جگہ خانہ گھر خراب ویران

سیلاب پانی کی باڑھ ناصواب نادرست یعنی گناہوں کا سیلاب زندگی کی تباہی کا سبب ہے فسق بدکاری، فجور زنا، حرامکاری گلزار باغ فردوس علیٰ بہشت کا نام

در بیانِ شرابِ محبّت و عشق

بدہ ساقیا آبِ آتش لباس — کہ مستی کند اہلِ دل التماس

مئے لعل در ساغرِ زرنگار — بود روح پرور چو لعلِ نگار

خوشا آتشِ شوقِ اربابِ عشق — خوشا لذّتِ دردِ اصحابِ عشق

بیار آں شرابے چو آبِ حیات — کہ یابد ز بویش دل از غم نجات

خوش آں دل کہ دارد تمنائے دوست — خوش آں کس کہ در بندِ سودائے دوست

خوش آں دل کہ شیدا بر روئے دوست — خوش آں دل کہ شد منزلش کوئے دوست

شرابِ چو لعلِ روان بخشِ یار — شرابِ مصفّا چو روئے نگار

خوشا مے پرستی ز صاحبدلاں — خوشا ذوقِ مستی ز اہلِ دلاں

در صفتِ وفا

دلا در وفا باش ثابت قدم — کہ بے سکہ رائج نباشد درم

ز راہِ وفا گر نہ پیچی عناں — شوی دوست اندر دلِ دشمناں

مگرداں ز کوئے وفا روئے دل — کہ در روئے جاناں نباشی خجل

منہ پائے بیروں ز کوئے وفا — کہ از دوستاں می نیرزد جفا

جدائی ز احباب کردن خطاست — بریدن ز یاراں خلافِ وفاست

بود بے وفائی سرشتِ زناں — میاموز کردارِ زشتِ زناں

محبت و عشق سے مراد حقیقی محبت ہے یعنی اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے نہایت پختہ لگاؤ۔ ساقیا اے پلانے والے، آتش لباس آگ کے لباس والا، سرخ۔ مستی بیخودی۔ التماس طلب آرزو۔ مے لعل لعل ایسے رنگ والا سرخ شراب۔ (مرکب تشبیہی) ساغر پیالہ۔ زرنگار سنہرے نقش والا (ساغرِ زرنگار سے طالبِ صادق کا دل مراد ہے) روح پرور روح کا پالنے والا۔ لعلِ نگار محبوب کے لعل ایسا ہونٹ۔

آبِ حیات وہ پانی جس کے متعلق مشہور ہے کہ اسے پینے والا مرتا نہیں۔ لعل ہونٹ۔ روان بخش روح بخشنے والا۔ مصفّٰی صاف اور شفاف۔ نگار محبوب (بعض نسخوں میں یہ شعر آئندہ دو شعروں کے بعد ہے) خوشا کیا ہی اچھا ہے۔ آتش آگ۔ شوق تڑپ، لگن۔ ارباب اصحاب۔ اربابِ عشق عشق والے۔ لذت مزہ۔ تمنا آرزو۔ بند قید۔ سودا خیال محبت۔ شیدا فدا۔ منزل ٹھکانہ، مقام۔ کوئے گلی، کوچہ۔ مے پرستی شرابِ محبت کی شوقینی۔ صاحبدلاں دل والے۔ وہ حضرات جنکے دل اللہ اور حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت سے زندہ و آباد ہیں۔ ذوقِ مستی بیخودی کی لذت (بعض نسخوں میں اہلِ دلاں کی جگہ دلدادگاں (عشاق) ہے)

وفا وعدہ پورا کرنا۔ ثابت قدم برقرار رہنا۔ قائم رہنا۔ سکہ مہر۔ رائج جاری۔ درم ساڑھے تین ماشہ چاندی کا سکہ یعنی وہ مہر ہے جس کے بغیر انسان کھوٹے سکے کے برابر ہے۔ نہ پیچی تو نہ پھیرے۔ عناں لگام، باگ (یعنی وفادار دوست تو دشمنوں کے نزدیک بھی قابلِ قدر ہوتا ہے)

مگرداں نہ پھیر۔ جاناں محبوب، دوست۔ خجل شرمندہ (یعنی بے وفا شخص دوستوں کے سامنے بھی شرمسار ہوتا ہے) منہ نہ رکھ۔ بیروں باہر۔ نیرزد لائق نہیں۔ جفا بے وفائی۔ ز احباب دوستوں سے۔

بریدن قطع کرنا۔ سرشتِ زناں عورتوں کی عادت۔ میاموز نہ سیکھ۔ کردارِ زشت برا طریقہ۔

در فضیلتِ شکر

کسے را کہ باشد دلِ حق شناس ... نشاید کہ بندد زبانِ سپاس

نفس جز بشکرِ خدا بر میار ... کہ واجب بود شکرِ پروردگار

ترا مال و نعمت فزاید ز شکر ... ترا فتح از در در آید ز شکر

اگر شکرِ حق تا بروزِ شمار ... گزاری نباشد یکے از ہزار

و لے گفتنِ شکر اولیٰ ترست ... کہ اسلام را شکرِ او زیور ست

گر از شکرِ ایزد نہ بندی زباں ... بدست آوری دولتِ جاوداں

در بیانِ صبر

ترا گر صبوری شود دستیار ... بدست آوری دولتِ پائدار

صبوری بُود کارِ پیغمبراں ... نہ پیچند زیں روے دیں پروراں

صبوری کشاید درِ کام جاں ... کہ جز صابری نیست مفتاحِ آں

صبوری بر آرد مرادِ دلت ... کہ از عالماں حل شود مشکلت

صبوری کلیدِ درِ آرزوست ... کشائندۂ کشورِ آرزوست

صبوری بہر حال اولیٰ بُود ... کہ در ضمنِ آں چند معنیٰ بُود

صبوری ترا کامگاری دِہد ... ز رنج و بلا رستگاری دِہد

صبوری کنی گر ترا دیں بُود ... کہ تعجیل کارِ شیاطیں بُود

شکر وہ فعل ہے جس سے محسن کی تعظیم ظاہر ہو۔ حق شناس اسم فاعل ترکیبی اللہ تعالےٰ کو پہچاننے والا یا حق پہچاننے والا نشاید لائق نہیں بندد بند کرے۔ سپاس شکر نفس سانس بر میار نہ نکال واجب لازم ضروری پروردگار پالنے والا۔ فزاید زیادہ ہوگا فتح کامیابی از در در آید حاصل ہوگی (یہ اشارہ ہے ارشادِ خداوندی "لئن شکرتم لازیدنکم" اگر تم شکر کرو گے تو میں نعمت زیادہ کر دوں گا کی طرف) روزِ شمار قیامت کا دن۔ گزاری تو ادا کرے یکے از ہزار ہزار میں سے ایک (یعنی تمام عمر شکر کرنے سے ہزارواں حصہ بھی ادا نہ ہوگا) اولیٰ تر بہت بہتر۔ زیور زینت (یہ ایک سوال کا جواب ہے کہ جب تمام عمر میں بھی شکر ادا نہیں ہو سکتا تو پھر شکر کرنے کا کیا فائدہ؟ جواب اس اعتراف کے ساتھ کہ ہم اللہ تعالےٰ کا شکر ادا نہیں کر سکتے، نہ کرنے سے شکر کرنا ہی بہتر ہے وہ رحیم و کریم ہے ہمارے تھوڑے سے شکر کو قبول کرے تو وہ بھی بہت ہوگا) ایزد اللہ تعالےٰ بدست آوری تو حاصل کرلیگا جاوداں دائمی صبر تکلیف برداشت کرنا۔ نفسانی خواہشات کو روکنا۔ دستیار مددگار۔ دولت پائدار ہمیشہ رہنے والی دولت۔ دیں پر ثابت قدمی نہ پیچند نہیں پھیرتے۔ دیں پروراں دین کے محافظ، علماء و صلحاء۔ کام مقصد مفتاح چابی صبوری صبر بر آرد پوری کرے گا کلید چابی۔ کشائندہ ہونے والا کشور ملک، ولایت۔ اولیٰ بہتر چند معنی چند مفید باتیں مثلاً تعمیل امر الٰہی قرب خداوندی، انبیاء و صلحاء کے طریقے کی پیروی اور نتیجے کی بہتری۔ کامگاری کامیابی، رستگاری خلاصی نجات۔ تعجیل جلدی۔

راستی سچائی ۔ دولت بخت ۔ ہمدم ساتھی بخت نصیبہ ۔ یار مددگار ۔ نہ پیچد نہیں پھیرتا ہوشمند عقلمند ۔ دم زنی سانس لے ، بات کرے صبح وار صبح صادق کی طرح ۔ تاریکی اندھیرا ۔ کنار علیحدگی ۔ مزن دم سانس نہ لے ۔ زینہار ہرگز ۔ یمیں دایاں ۔ یسار بایاں ، گلبن پھول کا پودا ۔ خار کانٹا ۔

در صفتِ راستی

دلا راستی گر کنی اختیار	شود دولتت ہمدم و بخت یار
نہ پیچد سر از راستی ہوشمند	کہ از راستی نام گردد بلند
دم از راستی گر زنی صبح وار	ز تاریکیٔ جہل گیری کنار
مزن دم بجز راستی زینہار	کہ دارد فضیلت یمیں بر یسار
بہ از راستی در جہاں کار نیست	کہ در گلبنِ راستی خار نیست

در مذمّتِ کذب

کسے را کہ ناراستی گشت کار	کجا روزِ محشر شود رستگار
کسے را کہ گردد زبانِ دروغ	چراغِ دلش را نباشد فروغ
دروغ آدمی را کند شرمسار	دروغ آدمی را کند بے وقار
ز کذّاب گیرد خردمند عار	کہ اُو را نیارد کسے در شمار
دروغ اے برادر مگو زینہار	کہ کاذب بود خوار و بے اعتبار
ز ناراستی نیست کارے بتر	کز و گم شود نام نیک اے پسر

در صنعتِ حق تعالےٰ

نگہ کن بدیں گنبدِ زرنگار	کہ سقفش بود بے ستوں استوار
سراپردۂ چرخِ گردندہ بیں	در و شمعہائے فروزندہ بیں

کذب جھوٹ ، خلاف واقع بات ۔ ناراستی جھوٹ ۔ روزِ محشر قیامت کا دن ۔ رستگار نجات پانے والا ۔ زبانِ دروغ جھوٹ کی عادی زبان ۔ فروغ روشنی ۔ بے وقار بے عزت ۔ کذاب جھوٹا ۔ خردمند عقلمند ۔ عار شرم ۔ نیارد نہیں لاتا ۔ شمار گنتی ۔ خوار ذلیل ۔ بتر بہت برا (دراصل بدتر تھا) گم شود مٹ جاتا ہے ۔

صنعت فعل ، کاریگری ۔ زرنگار سنہرے نقش والا ۔ گنبدِ زرنگار آسمان جہاں سے دیکھو گنبد کی مانند نظر آنے اتنے بڑے گنبد کا بغیر ستون کے قائم رہنا قدرت کاملہ کی بہترین مثال ہے ۔ سراپردہ خیمہ ۔ چرخ آسمان ۔ گردندہ گھومنے والا ۔ شمعہائے فروزندہ روشنی کرنے والے چراغ ، ستارے بیں دیکھ (فائدہ) فلاسفہ کے نزدیک زمین ساکن اور آسمان گردش میں ہے ۔ سائنس دان زمین اور دیگر ستاروں کو سورج کے گرد محوِ گردش مانتے ہیں لیکن حق یہ ہے کہ زمین و آسمان ساکن ہیں اور شمس و قمر اور دیگر ستارے آسمان میں تیرتے ہیں ۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ کا رسالہ مبارکہ " آیات فرقان در حرکت زمین و آسمان " میں تفصیل ملاحظہ ہو ۔

یکے پاسبان و یکے پادشاہ — یکے دادخواہ و یکے باج خواہ
یکے شادمان و یکے دردمند — یکے کامران و یکے مستمند
یکے باج دار و یکے تاج دار — یکے سرفراز و یکے خاکسار
یکے بر حصیر و یکے بر سریر — یکے در پلاس و یکے در حریر
یکے بے نوا و یکے مال دار — یکے نامراد و یکے کام گار
یکے در غنا و یکے در عنا — یکے را بقا و یکے را فنا
یکے تندرست و یکے ناتواں — یکے سالخوردہ و یکے نوجواں
یکے در صواب و یکے در خطا — یکے در دعا و یکے در دغا
یکے نیک کردار و نیک اعتقاد — یکے غرق در بحر فسق و فساد
یکے نیک خلق و یکے تندخوی — یکے بردبار و یکے جنگ جوی
یکے در تنعم یکے در عذاب — یکے در مشقت یکے کامیاب
یکے در جہان جلالت امیر — یکے در کمند حوادث اسیر
یکے در گلستان راحت مقیم — یکے با غم و رنج و محنت ندیم
یکے را برون رفت زاندازہ مال — یکے در غم نان و خرج عیال
یکے چوں گل از خرمی خندہ زن — یکے را دل آزردہ خاطر حزن
یکے بستہ از بہر طاعت کمر — یکے در گنہ بردہ عمرے بسر

پاسبان چوکیدار، محافظ۔ دادخواہ انصاف چاہنے والا۔ باج خواہ محصول چاہنے والا۔ شادمان خوش۔ کامران کامیاب۔ مستمند حاجت مند غمگین۔ باج دار محصول دینے والا۔ سرفراز سربلند۔ خاکسار حقیر۔

حصیر چٹائی۔ سریر تخت۔ پلاس ٹاٹ۔ حریر ریشم۔ بے نوا بے سامان۔ کامگار کامیاب۔ غنا مالداری۔ عنا مشقت۔ بقا زندگی۔ فنا موت۔ ناتواں کمزور۔ سالخوردہ بوڑھا۔ صواب صحیح کار۔ خطا غلطی۔ دغا فریب، دھوکہ۔ غرق ڈوبا ہوا۔ بحر دریا۔ فسق بدکاری۔ فساد خرابی فتنہ بازی۔

تندخو بدمزاج، تیز طبیعت۔ بردبار حوصلے والا۔ جنگجو لڑاکا۔ تنعم خوشحالی آرام۔ عذاب تکلیف۔ مشقت محنت و مصیبت۔ جلالت بزرگی۔ امیر سردار۔ کمند قید۔ حوادث مصائب۔ اسیر قیدی۔ گلستان باغ۔ راحت آرام۔ مقیم ٹھہرنے والا۔ ندیم ساتھی۔ خرج خرچ۔ عیال بال بچے۔ خرمی خوشی۔ خندہ زن مسکرانے والا، شگفتہ۔ آزردہ رنجیدہ۔ پریشان۔ خاطر دل، خیال۔ حزن غمگین۔ کمربستہ تیار مستعد۔

یکے را شب و روز مُصحف بدست — یکے خفتہ در کنجِ میخانہ مست

یکے بر درِ شرع مسمار وار — یکے در رہِ کفر زُنّار دار

یکے مُقبل و عالم و ہوشیار — یکے مُدبر و جاہل و شرمسار

یکے غازی و چابک و پہلواں — یکے بُزدل و سُست و ترسندہ جاں

یکے کاتب اہلِ دیانت ضمیر — یکے دزدِ باطن کہ نامش دبیر

در منعِ اُمّید از مخلوقات

ازیں پس مکن تکیہ بر روزگار — کہ ناگہ زجانت برآرد دمار

مکن تکیہ بر لشکرِ بے عدد — کہ شاید ز نصرت نیابی مدد

مکن تکیہ بر مُلک و جاہ و حشم — کہ پیش از تو بودست و بعد از تو ہم

مکن بد کہ بد بینی از یارِ نیک — نمی روید از تخمِ بد بارِ نیک

بسا پادشاہانِ کشور نشاں — بسا پہلوانانِ کشورستاں

بسا تُند گُردانِ لشکر شکن — بسا شیر مردانِ شمشیر زن

بسا ماہرویانِ شمشاد قد — بسا نازنینانِ خورشید خد

بسا ماہرویانِ نوخاستہ — بسا نوعروسانِ آراستہ

بسا نام دار و بسا کام گار — بسا سرو قد و بسا گُلعذار

کہ کردند پیراہنِ عمر چاک — کشیدند سر در گریبانِ خاک

مصحف قرآنِ پاک۔ خفتہ سویا ہوا۔ کنج گوشہ۔ میخانہ شراب خانہ۔ مست مدہوش۔ مسمار [illegible] کی طرح تمام درمیخ بوط۔ زنّار جینو ایک دھاگہ جو برہمنوں کا علامتی نشان ہے۔ مقبل صاحبِ اقبال۔ بخت والا۔ عالم دین کے ضروری مسائل جاننے والا۔ ہوشیار چالاک۔ مدبر بدبخت۔ جاہل دین کے مسائل ضروریہ سے بے خبر۔ غازی مجاہد۔ چابک چست۔ ترسندہ جان ڈرنے والی جان والا۔ ڈرپوک۔ کاتب منشی، لکھنے والا۔ ضمیر دل یعنی ایک قلمکار وہ ہے جس کا دل دیانتدار ہے۔ دزدِ باطن دل کا چور۔ دبیر منشی

ازیں پس اس تمام گفتگو کے بعد۔ تکیہ اعتماد، بھروسہ۔ روزگار زمانہ۔ ناگہ اچانک دمار ہلاکت [illegible] بے عدد ان گنت نصرت مدد الٰہی۔ جاہ مرتبہ۔ حشم خدام نمی روید نہیں اگتا۔ تخم بیج۔ بار پھل (یعنی جیسا کرو گے، ویسا بھرو گے) بسا بہت سے سلطان نشان نیلے کی علامت والے۔ کشورستاں ملک چھیننے والے

تند سخت، تیز۔ گردان بہادر طاقتور۔ لشکر شکن لشکر کو شکست دینے والے شمشیر زن تلوار چلانے والے۔ ماہرویاں (ماہرو کی جمع) حسین و خوبصورت لوگ شمشاد سیدھا اور خوشنما درخت جس کے ساتھ حسینوں کے قد کو تشبیہ دی جاتی ہے۔ نازنیناں ناز و ادا والے لوگ۔ خورشید خد سورج ایسے رخسار والے۔ نوخاستہ نوجوان، نوخیز۔ عروساں دلہنیں آراستہ سنوری ہوئیں۔ نامدار نامور مشہور۔ سرو قد سرو کے قد والے گلعذار پھول ایسے نرم و نازک اور دلربا رخسار والے پیراہن قمیص، لباس چاک کردن پھاڑ دینا یعنی مرگئے۔ کشیدند سر در گریبان خاک مٹی میں سر چھپا لیا

چناں خرمنِ عمرِ شاں شد بباد | کہ ہرگز کسے زاں نشانے نداد
منہ دل بریں منزلِ جانستاں | کہ دروے نہ بینی دلے شادماں
منہ دل بریں کاخِ خرم ہوا | کہ می باردازآسمانش بلا
ثباتے ندارد جہاں اے پسر | بغفلت مبر عمر دروے بسر
مکن تکیہ بر ملک و فرماندہی | کہ ناگہ چو فرماں رسد جاں دہی
منہ دل بریں دیرِ ناپائدار | زسعدی ہمیں یک سخن یاددار

خرمن ڈھیر۔

(اس شعر کا مطلب اردو میں اس طرح ادا کیا گیا ہے ۔

نہ قبرِ سکندر نہ ہے گورِ دارا
مٹے ناموں کے نشاں کیسے کیسے

جانستان جان لیوا۔ دلے کوئی دل شادماں
خوش کاخ محل خرم ہوا اچھی ہوا والا
می بارد برستی ہے ثبات پائیداری مضبوطی
غفلت بے خبری ۔ یادِ خدا و یادِ آخرت سے بے خبری ۔ عمر بسر کردن عمر گزارنا
فرماندہی حکومت ۔ فرماں موت کا حکم الٰہی دیر بت خانہ، مراد دنیا ہے۔

درسی کتابیں نئے حواشی

(۲۴ شوال المکرم ۱۳۹۶ھ / ۸ نومبر ۱۹۷۶ء بروز جمعۃ المبارک یہ مختصر تحریر مکمل ہوئی ۔ فالحمد للہ علیٰ ذلک حمداً کثیراً وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد و آلہ واصحابہ اجمعین)

چناں خرمنِ عمرِ شاں شد بباد — کہ ہرگز کسے زاں نشانے نداد

منہ دل بریں منزلِ جانستاں — کہ دروے نہ بینی دلے شادماں

منہ دل بریں کاخِ خرم ہوا — کہ می بارد از آسمانش بلا

ثباتے ندارد جہاں اے پسر — بغفلت مبر عمر دروے بسر

مکن تکیہ بر ملک و فرماندہی — کہ ناگہ چو فرماں رسد جاندہی

منہ دلِ بریں دیرِ ناپائدار — زسعدی ہمیں یک سخن یاددار

خرمن ڈھیر۔

(اس شعر کا مطلب اردو میں اس طرح ادا کیا گیا ہے:

نہ قبر سکندر نہ ہے گورِ دارا
مٹے ناموں کے نشاں کیسے کیسے

جانستان جان لیوا۔ دلے کوئی دل شادماں
خوش۔ کاخ محل۔ خرم ہوا اچھی ہوا دالا
می بارد برستی ہے۔ ثبات پائیداری مضبوطی
غفلت بے خبری۔ یادِ خدا و یادِ آخرت
سے بے خبری۔ عمر بسر کردن عمر گزارنا
فرماندہی حکومت۔ فرماں موت کا حکم
الٰہی۔ دیر بت خانہ، مراد دنیا ہے۔

(۲۴ شوال المکرم ۱۳۹۶ھ / ۸ نومبر ۱۹۷۶ء بروز جمعۃ المبارک، یہ مختصر تحریر مکمل ہوئی۔ فالحمد للہ علی ذلک حمداً کثیراً وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین)